

B.A Part II Urdu (104) Paper 3rd

Dr. L.K.V.D. College Tajpur

Dept of Urdu.

Dr. Shahjara.

(سوال) جوش ملیح آبادی کی شاعری؟ اور اس نظم نگاری کی

عنوان (جملہ اقبال کے شعرا کوئی قابل تو ہے تو وہ جوش ملیح آبادی میں

بیسویں صدی کے عظیم اردو شاعروں میں شعروں نے اردو نظم کی فتنہ گار تک

پہنچا دیا۔ ان کا پہلا مجموعہ 'کلام' روحِ ادب - شہنشاہِ سیرا - جوش شاعر انقلاب

کے خطاب سے مشہور ہیں۔

ان کی زیادہ تر نظمیں ان کے وطن کے سیاسی انتشار کی

آئینہ دار ہیں۔ ان کا انقلابی تصور بالکل نرال ہے۔ انقلابی تحریکوں سے انہیں فاحی

دلچسپی ہے۔ جو اس زنجیروں میں نمایاں ہے۔ ان زنجیروں اشیائی جوش و خروش

سے بھی بہتی ہے۔ مثلاً 'شکست' و 'نہاں' کا خواب، بجاوت، شہزادہ آزاد اس وطن

ایسٹ انڈیا کمپنی کے فروندان سے خطاب وغیرہ انقلابی زنجیروں میں۔ ان کی

شاعری کے مطالعے سے مجمع کو ان شاعری میں انگریزوں سے نرت غمینی و غضب

بہاں خود رادی کے عناصر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے دورِ غلامی دیکھا

معصوم ان دنوں کا قتل و قہر کا زندہ کیا۔ ان کی شاعری میں ہندوستان کی

تاریخ آزادی کی تشریح میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔

جوش کی دوسری حیثیت شاعر شباب کی ہے۔ وہ

عشق مجازوں کے شاعر ہیں۔ ایسی روحانی زنجیروں میں وہ ایک جذباتی

رنگین مزاج اور حسن پرست نوجوان نظر آتے ہیں

وہ بڑی مہارت سے زندگی کے نقش و نگار اتراتے ہیں۔

اور اپنے تخیل حجاز اور نجد کے مسادا سے غمور بیتے ہیں۔

وہ اس صدی کے سب سے بڑے روحانی شاعر ہیں اور شاعرِ شباب

کا خطاب دیا گیا ہے۔ وہ فقرات کے بیت بڑے پرستار ہیں اور خود دروٹو

کی طرح اپنی فقرات کے زندہ اور تھوڑے سے وجود کو محسوس کیا

وہ فقرات کے بیت پرستار ہیں اور اس کی آواز سن سکتے ہیں۔ اور اس

کی بے نقاب کر سکتے ہیں۔ اپنی زخم "دی حیات مناظر میں لکھتے ہیں۔

انہی زخموں میں ایسا معدوم ہو گیا ہے الفاظ دستِ ارب جوڑتے کورپے ہیں۔

Shahzad Aza

وہ لفظوں کے ذریعہ تصویر کشی کرتے ہیں۔